

## 163219-بادرہ خواتین کے چہروں کی طرف دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

### سوال

سوال: میں ایسی جگہ رہتا ہوں جہاں پر بہت سی خواتین چہرے کا پرداہ کرتی ہیں، اور مجھے ان کی ساتھ بات کرنے کی ضرورت پڑتی رہتی ہے، تو کیا میں ان سے بات کرتے ہوئے ان کے چہرے کی جانب دیکھ سکتا ہوں؟ یا میرے لیے ان کے چہروں پر پرداہ ہونے کے باوجود نظروں کو جھکا کر رکھنا واجب ہے؟

### پسندیدہ جواب

اللہ تعالیٰ نے مردوں کو اجنبی خواتین کی طرف دیکھنے سے منع فرمایا اور انہیں نظریں جھکا کر رکھنے کا حکم دیا، چنانچہ اجنبی خواتین کے چہرے دیکھنا حرام ہے۔

نیز اللہ تعالیٰ نے خواتین کو بھی حکم دیا ہے کہ اجنبی مردوں سے اپنی نظروں کو جھکا کر رکھیں، لہذا ان کیلئے بھی اجنبی مردوں کو دیکھنا حرام ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے :

(قُلْ لِلَّهِ مَنِ يَعْصُمُ مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَمَخْتَلِفُوا فِرْوَاهُمْ ذَلِكَ أَنَّكَ لَمْ يَرَ إِنَّ اللَّهَ جَيْرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ [30] وَقُلْ لِلَّهِ مُؤْمِنَاتٍ لَيُغَضِّنُنَّ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَمَخْتَلِفُهُنَّ فِرْوَاهُنَّ)

ترجمہ: مومن مردوں سے کہہ دیں کہ اپنی نظریں جھکا کر رکھیں اور اپنی شرماگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کیلئے زیادہ پاکیرگی کا باعث ہے، بیشک اللہ تعالیٰ ان کے کاموں سے باخبر ہے [30] اور مومن خواتین سے بھی کہہ دیں کہ اپنی نظریں جھکا کر رکھیں، اور اپنی شرماگاہوں کی حفاظت کریں۔ [النور: 30-31]

تاہم اگر کہیں پر ضرورت ہو تو اجنبی عورت کی طرف دیکھا جاسکتا ہے، اور ضرورت کی جگہوں میں: خرید و فروخت، گواہی، علاج معالجہ، اور منہجی کے وقت جیسے حالات شامل ہیں جبکہ شہوت سے بھری ہوئی نظروں سے خواتین کو دیکھنا منفی طور پر حرام ہے۔

جن حالات میں اجنبی خواتین کو دیکھنا جائز ہے، ان کے بارے میں تفصیلات جاننے کیلئے سوال نمبر: (2198) کا مطالعہ کریں۔

لیکن سوال کرنے والے بھائی نے اپنے علاقے میں بادرہ خواتین کو دیکھنے کی ضرورت بیان نہیں کی، چنانچہ اگر ہماری اوپر ذکر کردہ وجوہات میں سے کوئی وجہ ہے جس کی بنا پر ان کی طرف دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، بشرطیکہ چہرے کی طرف ضرورت کے مطابق ہی دیکھا جائے؛ کیونکہ اصل یہ ہے کہ نظریں جھکا کر کھی جائیں، جیسے کہ پہلے آیت میں بیان ہو چکا ہے۔

اور اگر پرداہ نہیں عورتوں سے بات کرنے کا مقصد صرف بات چیت ہی ہے ذکر شدہ یاد یگر ضروریات اس میں ملحوظ نہیں ہیں تو ایسی صورت میں بات کرتے ہوئے نظریں جھکائے رکھنے کا ہی حکم دیا جائے، جبکہ نو خیز لڑکیوں سے بات کرتے ہوئے نظریں جھکا کر رکھنے کا حکم مزید موکد ہو گا، کیونکہ فتنہ میں پڑنے کا خدشہ ہے، اور فتنے میں پڑنے کے اسباب بھی آج کل بہت زیادہ ہیں۔

مزید کیلئے آپ سوال نمبر: (114196) کا جواب ملاحظہ کریں، اس جواب میں ہم نے جو کچھ بیان کیا ہے اس میں سے ایک پیر اگراف آپ کے سامنے بھی رکھتے ہیں :

”لیکن ایسی خواتین جنہوں نے پرداے کا اہتمام تو کیا ہوا ہے لیکن صرف چہرہ کھلا ہے۔ اس طرح کی عورتوں نے اگرچہ شرعی حکم کی خلاف ورزی کی ہے، کیونکہ عورت کیلئے چہرے کو ڈھانپ کر کھنا ضروری ہے۔ تاہم مردوں کو ایسی خواتین کی ساتھ خرید و فروخت، تعلیم، علاج، گواہی، منہجی اور مدد کرنے میں ان کی طرف دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے اس لیے صرف بقدر ضرورت ہی ان کی طرف دیکھا جائے، اور یہ بھی شرط ہے کہ اس میں کسی قسم کی شہوت شامل نہ ہو، اور نہ ہی فتنے کا اندیشه ہو۔“ انتہی

والله اعلم.